السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر سننے میں آیا ہے کہ لوگ حدیث کو طبقات میں تقسیم کرتے ہیں، یعنی یہ حدیث پہلے طبقے کی ہے، یہ دوسرے اور یہ تیسرے طبقے کی، اس سے کیا مراد ہے؟۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم نے کتب حدیث کو ان کی صحت کے درجات کے اعتبار سے مختلف طبقات میں تقسیم کیا ہے۔ مثلا شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں کتب حدیث کو ان کی صحت کے اعتبار سے چار درجات میں تقسیم کیا ہے:

پہلا درجہ: موطا امام مالک، صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

دوسرا درجہ: سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور مسند احمد۔

تیسرا درجہ: مسند ابی یعلیٰ، مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، سنن بیہقی، طبرانی کی معاجم۔

چوتھا درجہ: کتاب الضعفاء والمجروحین لابن حبان، الکامل فی الضعفاء الرجال لابن عدی، خطیب بغدادی، ابو نعیم، جوزقانی، ابن عساکر، ابن نجار اور دیلمی کی کتب اور مسند خوارزمی۔

تلخیص از قواعد التحدیث از جمال الدین قاسمی: 247 تا 250

وباللہ التوفیق

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ